قومی احتساب بیورو۔ اسلام آباد

ڈیجیٹلائزیشن کی جانب ایک قدم: فراڈ کے متاثرین کو آن لائن رقم کی منتقلی کا فیصلہ

قومی احتساب بیورو نے مالی غبن کے متاثرین کو اپنی رقم وصول کرنے میں درپیش مشکلات کا ازالہ کرتے ہوئے متاثرین کو بازیاب شدہ رقم آن لائن منتقلی کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں آج قومی احتساب بیورو (نیب) میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد نے کی۔ تقریب میں ابتدائی طور پر B4U فراڈ کے متاثرین کو براہ راست بازیاب شدہ رقم آن لائن منتقل کی گئی۔

تقریب میں ڈپٹی چیئرمین، ڈائریکٹر جنرلز، نیشنل بینک آف پاکستان (NBP) کی انتظامیہ اور دیگر سینئر نیب افسران نے شرکت کی۔ چیئرمین نے خود متاثرین کے بینک اکاؤنٹس میں رقم کی آن لائن منتقلی کا آغاز کیا، جو کہ ایک تاریخی پیش رفت ہے۔

اس سے قبل نیب پے آرڈرز کے ذریعے ایک وقت میں محدود تعداد میں متاثرین کو رقم ادا کرتا تھا، جس میں کافی وقت لگتا تھا اور متاثرین کو اپنی رقم وصول کرنے کے لیے نیب کے دفاتر آنا پڑتا تھا۔ اب نیب نے اس عمل کو مکمل طور پر ڈیجیٹل کر دیا ہے تاکہ رقم براہِ راست متاثرین کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کی جا سکے، جس سے روایتی اور وقت طلب طریقہ کار کا خاتمہ ہو گیا ہے۔

نیب اسلام آباد/راولپنڈی نے ایک ہی دن میں B4U فراڈ کے 5008 متاثرین کے اکاؤنٹس میں 878.709 ملین روپے منتقل کیے، جو اس نوعیت کا اب تک کا سب سے بڑا اور تیز ترین اقدام ہے۔

نیب نے فروری 2021 میں سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (SECP) اور متاثرین کی شکایات کی بنیاد پر B4U فراڈ کی تحقیقات شروع کی تھیں، جو اب مکمل ہو چکی ہیں۔ تحقیقات کے بعد ملزمان نے 7.3 ارب روپے کی ذمہ داری تسلیم کی، جن میں سے ابتدائی طور پر 3.7 ارب روپے بازیاب کر کے 17,250 متاثرین میں تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ باقی ماندہ رقم متاثرین میں وصولی کے بعد تقسیم کی جائے گی۔

اس موقع پر چیئرمین نیب نے کہا: "یہ نیب کے لیے ایک سنگِ میل ہے۔ ہماری نئی پالیسی کے تحت متاثرین کو اب اپنی رقم لینے کے لیے نیب دفاتر کے چکر نہیں لگانے پڑیں گے اور اپنی رقم وصول کرنے میں مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ ہم ٹیکنالوجی کے ذریعے رقم کی واپسی کے عمل کو زیادہ مؤثر، شفاف اور سہل بنا رہے ہیں۔ ہمارا مقصد ہے کہ غبن شدہ رقم جلد از جلد بازیاب کر کے اصل مالکان تک محفوظ طریقے سے پہنچائی جائے۔"

B4U کیس میں آن لائن رقم کی منتقلی کے کامیاب تجربے کو آئندہ تمام رقم کی واپسی کے عمل کے لیے ماڈل کے طور پر اپنایا جائے گا۔ یہ اقدام ڈیجیٹل احتساب اور عوامی خدمت کے نئے دور کی شروعات ہے، جسے چیئرمین نیب کے وژن اور نیشنل بینک آف پاکستان کی انتظامیہ اور نیب کے مالیاتی شعبے کی مشترکہ کاوشوں سے عملی جامہ پہنایا گیا ہے۔ اس سلسلے میں نیب اور نیشنل بینک کے مابین متاثرین کو آن لائن رقم کی منتقلی کے حوالے سے ایک معاہدہ بھی طے پایا ہے۔

اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ڈی جی نیب (راولپنڈی/اسلام آباد) وقار احمد چوہان نے کہا کہ یہ اقدام نیب کی جانب سے عوامی خدمت کی جانب ایک سنگِ میل ہے، جو دور دراز علاقوں کے عوام کو ریلیف فراہم کرے گا۔